نمبر ۱

دفتر دیوانی و مال و ملکی سرکار عالی

سنہ ۱۳۵۷ھ

فہرست

دفتر دیوانی اور اس کے منضمہ دفاتر سلطنت آصفیہ کے نظم ونسق کے خاص، اہم، اور اولین دفتر ہیں - ان دفاتر کی تفصیل یہ ہے :—

۱- دفتر دیوانی -

۲- دفتر مال -

۳- دفتر ملکی -

۴- دفتر دارالانشاء -

۵- دفتر استیفاء -

۶- دفتر مناصب وخطابات -

۷- دفتر مواہیر -

۸- دفتر سلاطین مغلیہ -

حضرت مغفرت مآب نواب آصف جاہ اول نے دکن میں سلطنت آصفیہ کا نظم و نسق وہی رکھا جو سلطنت مغلیہ میں رائج تھا۔ تمام اُمور کی انجام دہی کے لئے دفتر دیوان قائم کیا گیا۔ دفتر دیوان دکن ہی کا مخفف بظاہر دفتر دیوانی ہے۔ دفتر دیوانی کے دو اہم شعبے یا دفتر ہو گئے تھے۔ صوبہ جات خجستہ بنیاد اورنگ آباد، برار، بیجاپور اور برہان پور سے متعلق جملہ فوجی اور مالی انتظامات مثلاً نگہداشت جمعیت، تقرر، تعیناتی، برطرفی، عہد نامہ جات، تقرر عمالان و تعہد داران نیز انتظام مالیہ، وقائع نگاری، حسابات، جمع و خرچ، اجرائی اسنا دو احکام نسبت عطائے جاگیر و انعام تنخواہ و غیرہ کی تکمیل جس دفتر سے متعلق تھی وہ دفتر دیوانی تھا۔ اور صوبہ فرخندہ بنیاد حیدرآباد و صوبہ محمدؐ آباد بیدر سے متعلق یہ اُمور جس دفتر میں طے پاتے تھے وہ دفتر مال کہلاتا تھا۔

یہ ہر دو دفتر جن عہدہ داروں کے تفویض تھے وہ سر دفتر یا دفتر دار کہلاتے تھے۔ ان دفاتر کی ذیلی کارروائیوں کی تکمیل کے لئے دیگر دفاتر بھی رفتہ رفتہ حسب ضرورت قائم ہوتے گئے جہاں ان کی نوعیت کے لحاظ سے مختص اُمور طے پاتے تھے۔ لیکن جملہ انتظام مملکت کا انصرام دفتر دیوان (دفاتر دیوانی و مال) سے ہوتا تھا۔

نواب سر سالار جنگ مختار الملک بہادر کے عہد وزارت میں بھی تمام کاروبار ریاست کا انصرام دفاتر دیوانی و مال ہی سے ہوتا تھا۔ لیکن نواب صاحب نے جدید نظم و نسق کی بنا ڈالی اور مختلف دفاتر معتمدین، صدر محاسبی،

خزانۂ عامرہ و غیرہ قائم کئے۔ اضلاع میں بھی طریقۂ تعہد و تفویض وغیرہ کو موقوف کر کے جدید انتظام کیا۔ اس وقت سے انتظامی کاروبار کا تعلق دفاتر دیوانی و مال سے اس طرح باقی نہ رہا۔ البتہ عطائے جاگیر و انعام و اجرائی اسناد و تصدیق اسناد و معاش وغیرہ کا تعلق بدستور باقی رہا۔

دفتر دیوانی اور دفتر مال کی سردفتری موروثی طور پر دو خاندانوں کے تفویض تھی۔ اخراجات دفتر، متصدیان اور خود سردفتر کی تنخواہ کے لئے کثیر آمدنی کی متعدد جاگیرات مقرر تھیں۔

ایک زمانہ سے دفاتر کا یہ انتظام نہایت ناقابل اطمینان ہوگیا تھا۔ ان دفاتر کے انتظام کو براہ راست سرکاری نگرانی میں لے لینے کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ ان دفاتر کو بالآخر سرکار میں لے لیا گیا۔ دفتر مال کے ساتھ دوسرے ضمنی دفاتر یعنی دفاتر مناصب و خطابات و مواہیر بھی سرکار میں لے لئے گئے۔

دفتر استیفاء مال بھی ایک جاگیردار کی تحویل سے دفتر دیوانی میں ضم کرلیا گیا۔

شاہ جہاں اور اورنگ زیب کے عہد کے کچھ دفتر اورنگ آباد کی شاہی عمارات میں مقفل تھے ان کو بھی دفتر دیوانی میں منتقل کرلیا گیا۔

دفتر ملکی نواب سراج الملک بہادر اور نواب مختار الملک بہادر کے عہد وزارت کا دار الانشاء ہے اس دفتر کو بھی دفاتر دیوانی و مال و استیفاء کے ساتھ

ضم کر لیا گیا۔

دفتر دارالانشاء بھی ایک نہایت قدیم مستقل دفتر تھا اس کا متعلقہ حصہ بھی دفتر دیوانی و مال میں منتقل ہوا۔

اس طرح ایک ہی نوعیت کے اور ایک دوسرے سے بالکل متعلق دفاتر کی یکجائی سے نہ صرف ان کی اہمیت میں اضافہ ہوا بلکہ کام میں بڑی سہولت پیدا ہو گئی۔

نواب سر سالار جنگ مختار الملک بہادر کے جدید انتظام کے بعد اگرچہ اکثر انتظامی امور کی انجام دہی ان دفاتر سے متعلق نہیں رہی تھی لیکن اجرائی اسناد اور عطائے معاش کا سلسلہ برابر قائم رہا اور ان اُمور کی تکمیل ان ہی دفاتر سے ہوتی رہی۔ معاش کی تحقیقات اور دریافت نیز اجرائی اسناد اور عطائے معاش کی تصدیقی کارروائیاں ان ہی دفاتر سے متعلق ہیں جاگیرداروں کے جاگیری جھگڑوں اور تعہد داروں کے حسابی تصفیوں کے متعلق بھی ان ہی دفاتر سے مواد فراہم کیا جاتا رہا۔ اب بھی دفاتر مال گزاری و عطیات، فینانس، صدر محاسبی، صوبہ داران، تعلقداران، معتمدی صرف خاص مبارک تعلقداری اطراف بلدہ، اُمور مذہبی اور عدالت عالیہ وغیرہ سے تصدیقی کارروائیاں اس دفتر پر آتی ہیں۔

ان دفاتر کو نہ صرف اسنادی ہونے کی وجہ سے خاص اہمیت حاصل ہے بلکہ ان میں وہ بیش بہا نایاب تاریخی خزانہ موجود ہے جو بہ لحاظ قدامت و نوعیت

نہایت قابل قدر اور بے نظیر ہے - جس سے نہ صرف مملکت آصفیہ یا دکن کی تاریخ بلکہ ہندوستان کی تاریخ کے لیے بھی صحیح، قابل اعتماد اور نہایت وافر مواد بدست ہوتا ہے - اسی اہمیت کے مدنظر تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے اشخاص کے عام طور پر استفادہ کر سکنے کے لیے خاص قواعد منضبط کیے گئے اس ضمن میں یہ بہت ضروری تھا کہ ایسی کتابیں بھی فراہم رہیں جن سے نہ صرف کاغذات دفتر کی ترتیب و تہذیب و تبویب وغیرہ میں مدد ملے بلکہ تحقیقات کرنے والوں کو حوالوں وغیرہ کے تعین میں سہولت ہو - چنانچہ اسی غرض سے دکن اور ہندوستان کی تاریخ، دفتری اصطلاحات اور فارسی لغات کی منتخب قلمی اور مطبوعہ کتابیں جمع کر لی گئیں ان میں کی بعض کتابیں تو ایسی نایاب ہیں کہ دنیا کے کسی اور کتاب خانے میں ان کا موجود ہونا ظاہر نہیں ہوا -

ان خاص قلمی کتابوں کی ایک بہت تفصیلی مستقل فہرست علحدہ مرتب و طبع ہو رہی ہے -

دفاتر دیوانی و مال و ملکی کے قدیم کاغذات کے اقسام و عنوانات صدہا سے متجاوز ہیں - ہر قسم اور عنوان کی ذیلی اقسام متعدد ہیں - ان کے متعلق ایک علحدہ مفصل اور مکمل کتاب زیر ترتیب ہے -

اس جگہ صرف چند عنوانات اور اقسام کی ایک مختصر فہرست درج کی جاتی ہے :-

۱ - احکام

۲ - اخبار

۳ - اخراجات

۴ - ارسٹھہ

۵ - استادہ

٦ - اسم نویسی

۷ - اسناد

۸ - اشتہار

۹ - اطلاق

۱۰ - اقرارنامہ

۱۱ - التماس

۱۲ - آمدنی

۱۳ - اندازہ

۱۴ - آورجہ

۱۵ - بایدداد

۱٦ بایدگرفت

۱۷ - بدرنویسی

۱۸ برآورد

۱۹ برطرفی نامہ

۲۰ - بڑھوتری

۲۱ - بقایا

۲۲ - بھگوٹہ

۲۳ - بیع نامہ

۲۴ - پترک

۲۵ - پروانہ

۲۶ - پیشکش

۲۷ - تاریج

۲۸ - تاکیدات

۲۹ - تجویز

۳۰ - تجویز بند

۳۱ - تحریر

۳۲ - تختہ جات

۳۳ - تشخیص

۳۴ - تصحیح نامہ

۳۵ - تصدیق

۳۶ - تعہد

۳۷ - تفویض

۵۶ - حکم نامہ

۵۷ - خطوط

۵۸ - داخل سرکار

۵۹ - داغ نامہ

۶۰ - دستک

۶۱ - دست گردان

۶۲ - دستور العمل

۶۳ - دیہہ جھاڑا

۶۴ - ڈول

۶۵ - راضی نامہ

۶۶ - رسید

۶۷ - روزنامچہ

۶۸ - رہن نامہ

۶۹ - سبیل بندات

۷۰ - سقطی نامہ

۷۱ - سوال

۷۲ - سوال وجواب

۷۳ - سیاہہ

۷۴ - ضمانت نامہ

۷۵ - طومار

۷۶ - عرضی

۷۷ - عنایت نامہ

۷۸ - فارغخطی

۷۹ - فاصلات

۸۰ - فرامین

۸۱ - فرمایش

۸۲ - فروخت نامہ

۸۳ - فوتی نامہ

۸۴ - فہرست

۸۵ - فیصل نامہ

۸۶ - فیصلہ جات

۸۷ - قبالہ

۸۸ - قبض

۸۹ - قبض الوصول

۹۰ - قبولیت

۹۱ - قسمت نامہ

٩٢ - قلمبندی

٩٣ - قول

٩٤ - کفالت نامہ

٩٥ - کیفیت

٩٦ - گذارش

٩٧ - گذاشت

٩٨ - گوشوارہ

٩٩ - ماہیانہ

١٠٠ - مچلکہ

١٠١ - مداخل مخارج

١٠٢ - مراتب

١٠٣ - مطلوبہ جات

١٠٤ - معاہدہ

١٠٥ - معروضہ

١٠٦ - منتخبہ جات

١٠٧ - موجودات

١٠٨ - موقوفات

١٠٩ - مہرانہ

۱۱۰ - میزان

۱۱۱ - ندارد

۱۱۲ - نذرانہ

۱۱۳ - نرخ نامہ

۱۱۴ - نقشہ جات

۱۱۵ - نوازش نامہ

۱۱۶ - واجب العرض

۱۱۷ - واصلات

۱۱۸ - وراثت نامہ

۱۱۹ - وصیت نامہ

۱۲۰ - وضعات

۱۲۱ - وقائع

۱۲۲ - وکالت نامہ

۱۲۳ - ہنڈویات

۱۲۴ - یادداشت

ان کاغذات کے متعلق جو کتابیں زیر ترتیب ہیں ان سے ان سب کاغذات کی اقسام، ان کے اغراض و مقاصد اور ان کی صورت وغیرہ تمام ضروری اُمور کی پوری طرح وضاحت ہو جائیگی -

بعض خاص دلچسپی کے کاغذ مثلاً "وقایع"، "اخبار" اور "نرخ نامہ" وغیرہ کے اقتباس اور نقول کی ترتیب تقریباً مکمل ہوگئی ہے - بہت جلد ضروری یادداشتوں کے ساتھ ان کی طباعت و اشاعت عمل میں آئے گی -

اس وقت صرف چند مختلف کاغذ بطور نمونہ شائع کیے جاتے ہیں -

اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی

جلوس میمنت مانوس ۴۔ رمضان المبارک سنہ ۱۳۲۹ھ

اجرائی یومیہ بتقریب جلوس میمنت مانوس

اجرائی یومیہ بتقریب جلوس میمنت مانوس
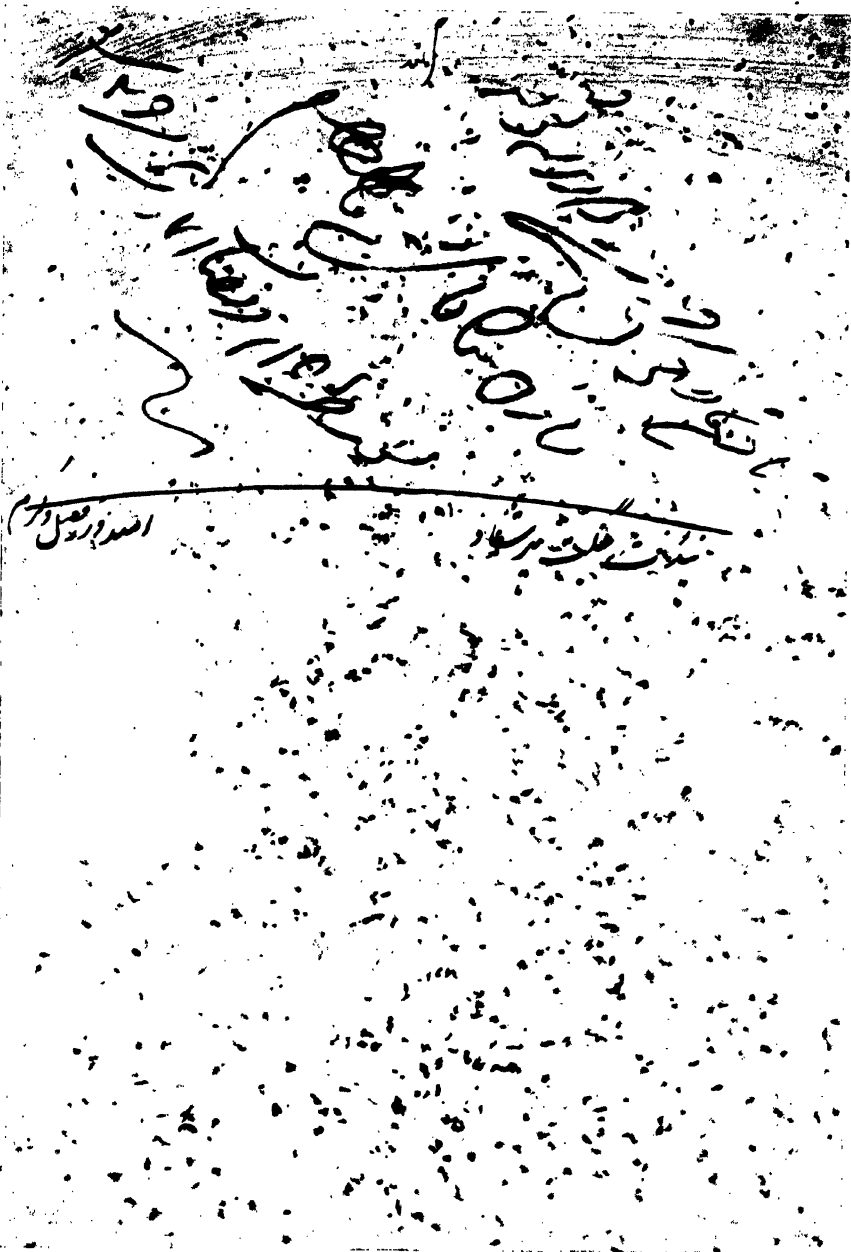
حضرت غفران مکان نواب میر محبوب علی خان بہادر

سنہ ۱۲۸۵ ہجری تا سنہ ۱۳۲۹ ہجری

۱۴

منظور شد

۱۵ / اردی ۱۳

خلد اللہ تعالیٰ

بعز عرض ملازمان ولی النعمت حضرت بندگانعالی میرساند

تقررات و تبدیلات ذیل معین المہامیوں میں مناسب اور قرین مصلحت معلوم ہوتے ہیں - امید ہیکہ سرکار انکو پسند اور منظور فرماکر شرح منظوری سے سرافراز فرمائینگے -

معین المہامی عدالت -	محمد الملک بہادر -
" کوتوالی -	شہاب جنگ بہادر
" معتمدات	حام الملک بہادر

اسکے ملاحظہ سے ملازمان والا پیرو رش ہو گا کہ عدالت

تقرر و تبدل معین المہامان

حضرت غفران مآب نواب میر نظام علی خان بہادر

سنہ ۱۱۷۵ ہجری تا سنہ ۱۲۱۸ ہجری

قسط از ٹیپو سلطان شہید (صفحہ اول)

قسط از ٹیپو سلطان شہید (صفحہ ثانی)

تنخواہ آوردۂ موسی ریمون اژدر جنگ اژدر الدولہ بہادر

انتظام ٹپہ از بلدۂ حیدرآباد تا پونا

"تبدیلی نام موضع "انباپور" (صفحہ ثانی)

تجویز نام "پدرم نگر"

سرفرازی خطاب و منصب

یادداشت جواہر وغیرہ عنایت کردہ حضرت شاہ عالم ثانی

خلعت از حضرت شاہ عالم ثانی

حکم و ہدایت خاص

تعیناتی حکماء برائے علاج زوجہ محمد صلابت خان

مسودۂ عنایت نامہ بنام جنرل کمبل

[illegible]

عنایت نامہ بنام جنرل کمبل دربارۂ انتظام جہاز

عنایت نامه بنام حاجی محمد کابلی درباره جهاز

فاصلات متعلقہ خیاطان متعینہ توشک خانہ

تقرر و تبدل ملازمان

برآوردات مرمت شہر پناہ حیدرآباد (صفحہ اول)

برآوردات مرمت شہر پناہ حیدرآباد (صفحہ ثانی)

انتظام متعلق تالاب درک

سنہ ۱۲۰۷ ہجری

جہاں مطاع

حکم شرف نفاذ یافت کہ اقتدار الملک بہادر آب تالاب درک وغیرہ مفصلہ ذیل کہ داخل بعہد محمد عظمت اللہ خان متعہد باغات اندرون و بیرون قلعہ محمد نگراست بہ اختیار خان مزبور گذارند کہ خان مشار الیہ بقدر مناسب در زراعت بخرچ آوردہ در تمام سال خصوص در موسم تابستان ذخیرۂ آب در تالاب ہائے مذکور بقدر حوض ہائے دولت خانہ مبارک اندرون قلعہ خواہد داشت تحریر فی التاریخ پنجم محرم سنہ ۱۲۰۷ ہجری -

کما فصلت

آب تالاب درک — آب تالاب امیر و دو کنٹہ کہ ذخیرہ تالاب درک است

نرخ غلہ بازار ندی پار سنہ ۱۱۸۹ھ

نرخ خوش خرید بازارات حیدر آباد

سنہ ۱۲۱۰ ہجری

نرخ خوش خرید بازارات بلدہ فرخندہ بنیاد

حیدرآباد

من ابتدائے غرہ ذی حجہ سنہ ۱۲۱۰ھ لغایتہ آخر شہر مذکور سنہ الیہ

جنس	شرح	نرخ
قلعی	فی آثار	۱ روپیہ ۴ آنے
ورق برنجی	فی کوری کلاں سورتی	۴ روپیہ ۱۲ آنے

سبزی

جنس	شرح	نرخ
پیاز	فی من	۲ روپیہ ۸ آنے
ادرک	فی من	۲۰ روپیہ
سیر خشک	فی روپیہ	۳۰ ثار
مرچ سبز	فی روپیہ	۴ ثار
مرچ خشک	فی روپیہ	۳ ثار
لیموں	فی ہزار	۱۰ روپیہ
کدو سفید	فی من	غرہ لغایتہ ۱۵: ۶ روپیہ؛ ۱۶ الغایتہ ۲۹: ۴ روپیہ
بادنجان	فی من	۴ روپیہ
شلجم	فی من	۶ روپیہ
کوتمیر	فی صد گڈی خورد	۱۲ آنے

پھلی گوار	فی من
۶ روپیہ	

کریلہ	فی من
۸ روپیہ	

ترائی	فی من
غرہ لغایتہ ۱۵	۱۶ الغایتہ ۲۹
۱۰ روپیہ	۶ روپیہ

اروی	فی من
۸ روپیہ	

ساگ میتھی	فی من
۷ روپیہ	

ساگ سویہ و چوکہ	فی من
۴ روپیہ	

ساگ خرفہ	فی من
۳ روپیہ	

ساگ چولائی	فی من
۴ روپیہ	

ساگ انباڑہ	فی من
۲ روپیہ ۸ آنے	

ساگ ماٹھہ	فی من
۲ روپیہ	

مرہندی	فی روپیہ
۶ ثار	

خیار	فی من
۳ روپیہ	

ظروف گلی

سانک	فی صد
دو آثاری	یکنیم آثاری
۲ روپیہ	۱ روپیہ ۸ آنے

طشتری	فی صد
۳ آنے	

یک آثاری	سہ پاوی
۱ روپیہ	۱۲ آنے
نیم آثاری	نیم پاو آثاری
۸ آنے	۶ آنے
پاؤ آثاری	
۴ آنہ	

پیالہ گچ	فی صد
دو آثاری	یک آثاری
۲ روپیہ	۱ روپیہ
نیم آثاری	پاؤ آثاری
۸ آنے	۴ آنے

صبوچہ	
کلاں ماسہ فی روپیہ	خورد فی صد
۸ عدد	۴ روپیہ

پیالہ قلعہ پاؤ آثاری فی صد
۴ آنے

ٹھلیاں فی صد
۲ روپیہ ۴ آنے

چراغ روشنائے	فی صد
نوکدار	سادہ
۴ آنے	۲ آنے

کونڈہ	فی روپیہ
کلاں	خورد
۴ عدد	۸ عدد

آبخورہ فی صد
۶ آنے

راجن فی روپیہ
۴ عدد

هنڈی جغرات	فی صد
يک آثاری	نیم آثاری
۲ روپیه	۱ روپیه

تیل گهڑه	فی صد
	۱ روپیه

نورهٔ نان وغیره

نان روغنی	فی روپیه
۳، ثار	
روغن	
فی آثار	
، ثار	

نان نیم روغنی	فی روپیه
۴۰ ثار	
روغن	
فی آثار	

باقرخانی وشیرمال وغیره فی روپیه
۲ ۰، ثار
روغن
فی آثار
— ثار

توره
۴ ثار
۹ عدد

باقرخانی
یکعدد
ا ثار

شیر مال	گاوزبان
یکعدد	یکعدد
ـ ثار	سوا آثار

گولر	اسد خانی
عدد ان	یکعدد
سوا آثار	ـ ثار

نان آبی درمیان میدہ فی روپیہ
۶ ثار

مزدوری باورچیاں

بریانی و مظفر و حلیم	پولا و و خشکہ
فی من	و فیرنے و کھچڑی و
ا روپیہ	قلیہ فی من ۸ آنے

کباب فی من پکوڑی

۲ روپیہ ـــ پوری ورقی پوری

شامی حسینی ٹکیہ فی روپیہ
۸ آنے ۴ آنے

نرخ خوش خرید بازارات بلده فرخنده بنیاد حیدرآباد

من ابتدائے غرہ ذیحجہ سنہ ۱۲۱۰ ھجری لغایتہ آخر شہر مذکور سنہ الیہ

متفرقات

شیر خالص	فی روپیہ
۷ مار	

جغرات	فی روپیہ
چکهه	هنڈی
۶ مار	۵۰ مار
کونده	چهیوه
۴ مار	۱۲ مار

گوشت	فی روپیہ
خاصه	نیمخاصه
۴۰ مار	۵ مار

هیمه	فی روپیہ
چرواں	کرد
(۴) من	(۴) من
	۱۰ مار
کنده	
۴ من	
۲ مار	

چونه	فی روپیہ
کلی و معه گچی	سفیدا
۴ من	۲ من

پنبہ	فی روپیہ	پنبہ بے	فی روپیہ
اول کالہ	دویم کالہ		
۱۰ بار	۲ بار		
سیوم پنبہ			
۳ بار			

پنبہ دانہ یعنی بنولہ	فی روپیہ	نخود بریاں	نمک و بے نمک
۶ بار		فی روپیہ	۸ بار

گل چمبیلی و ہار وغیرہ

زیور	فی عدد	ہار	فی صد
تراشیدہ	اول خاصہ	اول	دویم تراشیدہ
۱ روپیہ	۲ روپیہ	۱۵ روپیہ	۱۲ روپیہ
سیوم	چہارم	سیوم	چہارم
۸ آنے	۴ آنے	۸ روپیہ	۶ روپیہ

گل کشادہ	فی آثار خام

کھادی	فی جوکری	تھان	
براری	سنگارڈی	گاڑہ فی عدد	تھان سرخ
۲ و ۱ ۱ روپیہ	۱۳ و ۱۲ روپے	۲ روپیہ و ۱ روپیہ ۸ آنہ	فی گز ۴ آنہ

عود بتی	فی آثار	ایلایچی دانہ نقل	فی روپیہ
اول	دویم	۲ ثار	
۴ روپیہ	۳ روپیہ		
سیوم			
۲ روپیہ			

غلہ افشاں وغیرہ

غلہ افشان	فی عدد	بادکش	فی عدد

اخبار چیناپٹن (مَدراس)

عہد حضرت غفران مآب نواب میر نظام علی خان بہادر

سنہ ۱۱۷۵ ہجری تا سنہ ۱۲۱۸ ہجری

هُو الغفور

حضور ساطع النور

دو ماه قبل ازین جنرل کیمل نام شخص معتبر و ذیهوش از ولایت به گورنری چیناپٹن منصوب وارد منزل مقصد گردیده بکار مرجوعه ماموراست -

مسٹر سدلیر گورنر مچھلی بندر که از ولایت در کمال استقلال بدین خدمت مامور شده بود باراجه جگناته راؤ بهادر مرجع کار بموجب در مقام خلاف در آمده طریق نفاق می پیمود راجه مذکور از دست تنک حوصله گیهای او بجان آمده به چیناپٹن رفته ملاقات جنرل مزبور نمود و مسٹر فلایر مُصلح الدوله نام را که قبل از چند سال گورنر اینجا شده بود در عیوض مسٹر سدلیر مذکور به گورنری مچھلی بندر مقرر کنانیده آورد گورنر حال و راجه مذکور بحسب ارادت و عبودیت عرایض محتوی وصول خود ها در ینجا ارسال جناب ....

عالمیانماب بندگان .... نموده اند امیدوارند که بور ....

فیض آیات سرافراز و مباهی کردند

درین اوقات فتح علی خان بفرانسیس پھلچری تکلیف اعانت کرده بود اینها استدعا نمودند که زرکه حیدر علی خان بطریق قرض بما داده بود اگر ایشان از سر دعوی آن بگذرند برفاقت و کومک میر سیم خان مذکور منجمله زر مزبور چیزی واگذاشت نموده و ادای بقیه را بمیعاد ....

اخبار دارالخلافہ شاہ جہان آباد

سنہ ۱۱۸۳ ہجری

اخبار دارالخلافه شاه جهان آباد

لغایته چهار دهم ربیع الثانی سنه ۱۱۸۳ھ

دایره دولت بندگان حضرت ظل سبحانی تا تحریر بیست و پنجم ربیع الاول سنه ۱۱۸۳ در صوبه اله آباد رونق افزا است خبر است که بعد انقضای ایام بارش ارباب عالیات سمت اکبر آباد متوجه شوند -

وزیر الممالک شجاع الدوله بهادر تا تحریر بیست پنجم صدر سنه الیه در فیض آباد بنگاه استقامت دارند درینولا خبر رسید که علی بیگ خان خارجی همراهی نواب موصوف با چند سرداران جمعیت نه ده هزار سوار و پیاده برای طلب داشتن نواب شعله پوری بیگم صاحب دهم جهت شادی کتخدائی پسر خود که با دختر سید نیاز خان مرحوم نواسه وزیر الممالک قمر الدین خان مرحوم منسوب شده خان معز الیه تا پرگنه کول رسیده است بکوچهای تواتر شاه جهان آباد می آید خبر است که تا دو ماه در شهر اقامت خواهد داشت -

امیر الامرا نواب نجیب الدوله تا تحریر بیست نهم شهر صدر در پرگنه کوهانه استقامت دارند و نواب سلطان خان بهادر که آنطرف پرگنه مرهته اقامت داشتند بموجب حکم نواب موصوف بشاه جهان آباد می آیند که پیش از آمد آمد علی بیگ خان خارجی داخل شاه جهان آباد شوند چنانچه سلطان خان مزبور نیز بشهر می آید و خبر است که نواب ضابطه خان بهادر نیز بشهر می آید و نیز حکم نواب صاحب امیر الامرا بهادر به نور خان برادر شیخ قاسم که قلعه دار قلعه شاه جهان آباد

است رسیده که به میر بحر پروانگی برسد که کشتی های راج گھاٹ وغیره کشیده زیر قلعه مبارک نگاه دارند که علی بیگ خان خارجی بے حکم نواب موصوف عبور دریای جمن کردن نتوانند -

شاه ابدالی تا تحریر پانزدهم صفر سنه ۱۱۸۳ در صوبه کابل استقامت دارند لیکن تا تحریر مرقومه ازاشرف الوزرا، شاه ولیخان صفای دلی بواقعی بعمل نیامده تحلل درمیان است وسردار جهان خان درصوبه ملتان قیام دارد -

درملک جاٹ تحلل بدرجه اتم چنانچه سابق بانول سنگه ورنجیت سنگه هردو پسران سورج مل جاٹ متوفی جنگ توپ وگوله و بان درمیان بود در شوال اخبر رسید که مهنت بالائیند درمیان هردو نام برده ها آمده لهذا بالفعل ازطرفین جنگ موقوف است طرح مصالحت بنظر می آید -

بلند خان عموی شاه ابدالی که در رهتاس گڈه این طرف دریای اٹک به جمعیت هفت هشت هزار سوار درّانی اقامت داشت حرب سنگه وغیره سردار سکهان بمقابل خان مزبور رسیده از طرفین جنگ عظیم بمیان آمده آخرش سکهان مزبور غالب آمده خان مزبور را باچند سرداران وقبایل تاریخ سیوم صفر دستگیر کرده بردند -

سیاہہ

آخبار دربار مُعلّی

سنہ ۱۲۰۶ ھجری

سیتاہہ

اَخبار دَربار مُعلّٰی

۴ - محرم سنہ ۱۲۰۶ھ یومُ الجمعہ

دیروز حضرت جہاں پناہ بعد تناول خاصہ در محل تشریف داشتند یکنواں بڑی و پاپڑ مرسلہ بی بی منا دختر غریبداس درویش بنظر گذشتہ یکنیم پہر روز برآمدہ آرام کردہ یکنیم پہر روز ماندہ بیدار گشتہ در تسبیح خانہ تشریف آوردند مجرائیاں مجرا کردند باریدارنی آمدہ گذارش کرد کہ پوشاک نواب تاج محل مرحوم و زنجیر ہائے طلا و انگشتری زمرد بابت آنہا موجود است فرمودند کہ قیمت ایں منتقح بکنانیند و بہر چہار مردہ شو یتمابدہند زبانی اکرام بقلندر علی خان ارشاد کردہ فرستادند کہ کاغذ آمدنی املاک و باغات صاحبہ مرحوم درست کردہ ملاحظہ کنانیند مرزا ابن حاضر شدہ عرضی بیست و ہفت مرشد زادہ ہا و چہار نبیرہ گذرانیدہ نوشتہ بود کہ یکیک دستار و پاجامہ سبز بابت محرم عنایت سازند عرضی را حوالہ نورعلی کردہ فرمودند کہ نزد شاہ جی رفتہ برائی مرشد زادہ ہا دستارہا وغیرہ بیارند چہل عرایض مرشد زادہ ہای و بیگمات در مقدمہ طلب اخراجات محرم بنظر گذشتہ بہریک مبلغہا بقدر مراتب دستخط کردہ دادند پنجگھڑی روز ماندہ داخل محل شدند نماز مغرب خواندہ پہر شب گذشتہ خاصہ خوردہ آرام کردہ امروز صبحی بیدار شدہ بعد ادائی نماز وظیفہ در تسبیح خانہ برآمد شدند مجرائیان مجرا کردند از حکما نبض ملاحظہ کراندہ تبرید نوشیدہ برائے مرزا اکبر شاہ فرستادہ عرض شد کہ طبیعت میاں صاحب مرشد زادی کسلمند است . حکیم

اشرف فرمودند که رفته معالجه نمایند به اکرام فرمودند که شاه صاحب برای آمدن
حضور میگفتند خواهند آمد یا نه عرض کرد که برائے رفتن باغ تیار بودند و به سید رضی
خان گفته بفرستادند که نذر برای حضور مرسله آصف الدوله و صاحب کلان بابت
عیدالضحی که نزد شما آمده است بحضور رفته بگذرانید فرمودند که زرہا تنخواه
خادمان محلات نزد او شان موجود نخواهد بود لهذا امروز نیامده اند - سه گهڑی
روز برآمده بڈیره میاں صاحب مرشد زادی رفته خبر خیریت پرسیده معالجه
انها کنانیده برآمد شده بدرگاه سید منصور رفته فاتحه خوانده در محلات ....
تشریف آورده مرثیه ها شنیده شش گهڑی روز برآمده در تسبیح خانه تشریف
آوردند عمده فعله حاضر بود فرد اخبار سنظر گذشته نوشته بود که گوپال بهادر تاغایت
غره محرم بدستور ڈیره دارد و برای سرانجام پنجاه هزار روپیه برای تنخواه کمپو
باهلکاران اپاکهنڈو راؤ فرمودند و کلانجی و غیره را برای روانگی متهرا همره
فیلاں خود گفتند عرضی منصور خان بهادر مندل رسید که تعلقه داران سرکار از رسد
غله مزاحمت میرسانند فرمودند که چشم نمائی نمایند خبر رسید که کسی لشکر بابو هولکر
طرف راجگڈه آمده بود لهذا از انجا توپخانه سر شده و کیل بابو هو اکر ظاهر کرد که
مردمان اپاکهنڈو راؤ شش دیهه تعلقه کامان را بغارت آوردند گفتند که مردم
شما هم زیادتی می سازند حالا وکیل خود را همراه شما کرده میدهیم دو فیل و سه اسپ
بابت ضبطی مرزا اسمٰعیل بیگ خاں مرسله و بای صاحب رسید بریک اسپ
سوار شده دوانیده شیرینی تقسیم فرموده پای تراب متعلقان کنانیده از حاضران
سوال جواب دارند و در اخبار مهاراجه سیندهیه بهادر نوشته بود که بدستور متصل
پونا ڈیره دارد و بتاریخ چهاردهم ذیحجه سوار شده بڈیره پیشوا صاحب رفته

مجرا کرده دو چهتری موسم برشگال و موسم گرما و بندوق معه ساز و شمشیر نذر
داده باتفاق نانا پهرنویس و هریجی پنڈت مشوره ساخته هار گلها وغیره بر آمد شده
بڈیره دهارا راؤ سیندهیه رفته سیله دستار و جوڑه زنانه بابت تولد فرزند بنام برده
داده مهاراجه تواضع گرفته بڈیره خود آمدند خان صاحب ظاهر کرد که زوجه بنده
بسیار کسلمند است گفتند که بوقت کوچ هندوستان شمارا پیشتر رخصت خواهم
کرد و از حاضران بابو مرزا وغیره سخنان می نمایند حضرت بعد مسموعه اخبار پهر
روز بر آمده داخل محل گشته خاصه تناول کرده بعرض رسیده که دیروز شاه
نظام الدین در دیوانخانه نشسته بودند از گلاب رای گفتند که نوشته مهاراجه
سیندهیه بهادر متضمن بقیدروانگی امیر محمد خان آمده است شما تدبیر مردمان
تعیناتی اوشان معه خرچ و سری کشن گماشته خود که همره او خواهند فرستاد بخوب
وجه کرده تیاری دارند که بروقت حرکت کسی خبر نشود محمد اکرام احکام حضور
رسانید که بتاریخ هفتم این ماه مرزا اکبر شاه وغیره همراه علم شده های حضرت امامین
بنجانه نواب صاحبه محل خواهند رفت و یکهزار و دو صد روپیه بر تیاری حجره
نواب تاج محل بر آورد شده اند تدبیر رفتن آنها و مبلغها خرچ حجره کرده
دهند گفتند که از حضور والا پرسیده بعمل نخواهم آورد وقت شب خیریت ماند
امروز صبحی بیدار شده اکرام آمده برای تنخواه حضور والا و تهان های چوتارو
بافته برای تیاری محرم که حضور اقدس ارشاد کرده فرستاده بودند ظاهر نموده
فرمودند که از گلاب رای بگیرند و از نور علی گفتند که این مرتبه دستارها معرفت
محمد اکرام در محلات داخل شدند عرض کرد که سابق معرفت ابو محمد والحال
معرفت بنده رفته اند خفگی کرده گفتند که خود بخود هم کارها خرید فروخت حضور

والا مینمایند و بکسی اطلاع نمیکند خوب تنبیه خواهم کرد مولوی نور بخش برای
دیہہ خود ظاہر کرد کہ بہ گلاب رای دریں مقدمہ گفته دهند فرمودند که بنام برده ہیچ
نخواہم گفت راجہ شنکر ناتھ شقہ مرزا اکبر شاہ درباب واگذاشت دیہہ خود که
در تعلقہ حویلی پالم است رسانیده بعد مطالعه از راجه مذکور درسرگوشی گفتند که
در پرگنات آمدنی بالکل نیست و صورت اخراجات انقسم است گنجایش
نیست و فردا دریں مقدمہ بانها فهمانیده خواہم داد بعد آن سوار شده در باغ
رفته سیر کرده بحویلی خود آمدند حضرت بدولت مسموعه فرموده دیگر خیریت
است۔

اَخبار ڈیوڑھی آصف الدولہ

سنہ ۱۲۱۱ ہجری و سنہ ۱۲۱۲ ہجری

اخبار ڈیوڑھی آصف الدوله

مرقومه هفدهم ذیحجه سنه ۱۲۱۱ هجری

صبحی سوار شده در توپخانه رفته تا یکپاس نشسته موجودات مردم پلٹن بادیده مردم ڈاک عرضی جیکو پال اخبار نویس گذرانید بعد ملاحظه غصه ساخته به تفضل حسین خان گفتند که مشارٌالیه محاسبه دار سرکار راست دران نوشته بود که از اکبرآباد رسیدم جلد می آیم مذکور راست روهیله ها درمیان آمد حاضران ظاهر کردند که غلام محمدؐ خان رامپور واله بموجب عرضی راجه جی پور نگاهداشت کرده است و برادران خود را طلب میدارد و گفتند که اگر درینجا بیاید طلبید تفضل حسین خان عرض کرد که از راجه آنجا موافقت نخواهد شد از خود خواهد آمد بوقت دوپهر داخل محل شدند۔

اخبار ڈیوڑھی آصف الدولہ مقام لکھنو

مرقوم ششم محرم سنہ ۱۲۱۲ ھ

صبح بیدار شدہ باتفاق سرداران نشستہ بودند محمد روشن خان از طرف
کلکتہ آمدہ ملازمت ساختہ پنجروپیہ نذر کردہ چہار کشتی پوشاکی وغیرہ از طرف
نوروز بیگ خان گذرانید از خان مذکور استفسار احوال آن ضلع ساختہ دوشالہ
مرحمت کردہ بعد گلاب سنگھ آمدہ یک فرد بابت امانت چیزی اجناس بالکشن
گذرانید بعد مطالعہ حوالہ تفضل حسین خان کردند عرضی جی کوپال رسید کہ
فدوی از اکبرآباد روانہ لکھنو شدہ است جلد آمدہ قدمبوس مینماید مطالعہ ساختہ
اعراضی نمودہ برمردہمہ غصہ کردہ از دست بیند اختہ در مرثیہ خوانی مشغول ماندہ
بمیاں منال فرمودند کہ سہ صد روپیہ را طعام پخت ساختہ بشاسخاں خورانیدہ
دہند تا شام خیریت است۔

سیاہہ

اخبار دربار معلی

بابت سنہ ۱۲۱۲ ہجری

سیاهه

اخبار دربار معلی
غرۂ محرم سنه ۱۲۱۲ هجری یوم الثلثاء

دیروز حضرت جهان پناه یکنیم پهر روز مانده بیدار گشته نماز ظهر خوانده نورعلی گذارش کرد که چهارده دره دارای دو قسم و هفت دستار باید سنون و نه تهان شروع بنارسی از نزد شاه حاجی آورده ام باکرام فرمودند که بتقیمے که مرزا اکبر شاه بگویند از دست خود بهر شهزاده ها تقسیم کرده دهند عرضی سلاطینان درباب تکلیف خرچ رسید باکرام فرمودند که این را نزد شاه حاجی ببرند و خواهند گفت که زر برای اخراجات چهلم علیمت النسا بیگم معه تنخواه سلاطینان ارسال دارند بعد ان در کانهار رفته مرثیه ها در راگ راگنی و سلام ها سموعه ساخته پنجگهڑی روز مانده برامد شده تستی بیگم و نواسی بیگم را پیش خود نشانیده از راه باغات در نورگڈه رفته سیر کرده خواص نواب صاحبه محل دو دیگ یعنی بهپکه عرق موتیا گذرانیده بلاگردان عرض کرده خبر مزاج مبارک پرسید ارشاد شد که یک بهپکه را باز برده دوباره کشیده تیار کرده بیارند ازانجا بدیوان خاص رونق افزا شدند حافظ عبدالرحمان خان یک تشتری پسته مغزی که از گلاب و قند لوزیات تیار کرده آورده بود گذرانید حضرت قدری تناول ساخته میان خان یکهوان سرده مرسله شاه نظام الدین گذرانید حضرت نماز مغرب خوانده داخل محل شده پهر شب گذشته یاقوتی خورده آرام ساخته امروز صبحی بیدار شده برآمد شدند مجرائیان مجرا کردند از حکماء نبض ملاحظه کنانیده تبرید نوشیده داخل محل شده بر درگاه سید منصور رفته فاتحه خوانده هفت گهڑی روز برآمده برامد شدند حافظ عبدالرحمان خان

و نور علی و عبدالرسول وغیره حاضر شدند ـ یکخوان سرده و انبه سربه مهر مرسله چھوٹی
صاحب درمحل ـ منظر گذشته گدار ناتھ دونه گاهای موگره گذرانید حکیم ذکاء الله خان
عرضی راجه اجیت سنگه دیوان ماکند پوروا له گذرانید دران نوشته بود که فوج
علی بهادر در سرحد فدوی خلل انداز است امیدوار است که یک شقه بنام علی بهادر
در باب عدم مزاحمت شود بعد ملاحظه بغالب علی خان فرمودند که این عرضی را نزد شاه
حاجی ببرند که در جواب این انچه بهتر باشد ـ نویسند پهر روز بر آمده حضرت درمحل رفته
خاصه خورده برامد شدند اکرام دو شقه مرسله شاه حاجی اسمی نراین راؤ و دولت راؤ
سیندهیه ملاحظه و مهر خاص کنانید فرمودند که نزد شاه حاجی رفته چاندنی ها و رومال ها
وغیره تیاری محرم بیارند فرد اخبار شاه حاجی ـ منظر رسیده نوشته بود که دیروز
نشسته بودند جوڑی هرکاره ها که از نزد حکواجی راؤ در باب طلب قانونگویان
آمده بود در جواب آن روانه ساختند که در فرستادن آن در کار اینجانب رخنه
می آمدند تهان مشروعه و دستارهای با بدسلوں حواله نور علی کردند که بر شد زاده ها
بدهند از عبدالکریم وغیره خلوت ساخته فیضو گذارش کرد که داروغگی بخشگیری بنام
بنده که صاحب عالم دستخط کرده داده اند درستی این کرده دهند هرکاره آمده
ظاهر ساخته که کمربندی مردمان پلٹن پسر کامر فرنگی و طمنبور موقوف شده
چنانچه نصفی مردمان خود را شاه حاجی برای خوردن طعام بدٹیره فرستاده و نصفی
را نزد خود داشتند شیخ امین الدین کروره ـ یکخط بنام پوته سیانه واله درمقدمه سایرو
یکخط گلاب چند در باب سایر حسن پور کوری نویسانیده که از حکواجی گفته دخل کنا
نیده دهند شش گهڑی روز مانده در اصطبل برای ملاحظه مردمان ناکه بندی رفته
از انجا بدٹیره شیخ رحیم الله آمده از شیخ مذکور و میرتقی خلوت ساخته خطوط در باب

تسلی بابت ہنگامۂ پلٹن کراسین وغیرہ آمدہ بودند ملاحظہ ساختہ درآن نوشتہ
بود کہ اگراز شما بازہنگامہ سازند انہارا موقوف سازند منسارام ملازمت
قانونگویان کنانیدہ یک یک روپیہ نذر دہانید منسارام ظاہر کرد کہ بھنگی
روغن زرد و دو پنجرہ جانوران سرخ معہ عرضی مرسلہ راجہ بین سنگھ آمدہ است
عرضی کرانہ والہ معہ چہار بھنگی انبہ رسید چنانچہ یک بھنگی بدیرہ پسران امام بخش
فرستادند عیسی خان ملازمت ساختہ دو شالہ بابت تعزیت پدر او دادند
امام الدین خان ملازمت قادربخش کنانید باتفاق منسارام خلوت ساختہ برآمد
شدہ درحویلی آمدند خط حکواجی راؤدرباب گذاشت املاک نواب صاحب
خداوندنعمت رستم دوران دام اقبالہ رسید گفتند کہ اینجانب بیشتر گذاشت کردہ
دادہ است میرن متولی مزد مستاجری ماگھیت ونجف گڈہ و سراوہ باضافہ
چہارانی دادہ میر احمد ظاہر کرد کہ چشمی گذاشت دیہات شاہ صاحب کردہ
دہند گفتند کہ دریافت کردہ جواب خواہم داد نیمشب رفتہ درجواب آمدہ امروز
صبحی بیدار شدہ از عبدالکریم تادو گھڑی خلوت ساختہ ظاہر کرد کہ
متصدی فیضو حاضر است نقل حہرہ مردمان کنانیدہ دہند قلندر بیگ ظاہر کرد کہ
تنخواہ سقہ ہا و فراشان کردہ دہند گفتند کہ کردہ مید ہم او ظاہر ساختہ کہ کسی مکان
در تنخواہ اوشان کردہ دہند گفتند کہ ایشان تجویز کردہ بیارند شیخ رحیم اللہ
گفتہ فرستاد کہ کدپلی چند رمن برادر درگاہی گوجر بہ زبردستی گرفتہ است
تدارک ضرور و الا از دست میرو دو چرنداس وکیل قلعہ دار آمدہ برائے
تنخواہ مردمان قلعہ ظاہر کرد گفتند کہ نزد اینجانب زنیست و حکواجی مالک
اند چشمی بر کسی مکان بادشاہی کردہ دہند اینجانب دہانیدہ خواہد داد
اکرام ظاہر کرد کہ یکہزار انبہ از طرف حضور بحکواجی راؤ و دولت راؤ سندھیہ

عنایت شده اند فرستاده دهند چنانچه پشاری تیار کنانیده حافظ عبدالرحمان خان
حاضر شد گفتند که هر کسی که حرامزاده در قلعه خواهد بود آنرا بدر کرده خواهم داد
خبر رسید که از پلٹن سارکین صاحب پنجاه کسان برخاسته رفتند منشی جیسنگه برائے
شقه اسمی دولت راؤ ونراین راؤ در باب سفارش خود رسانیده حواله اکرام کردند
که نزد بلونت راؤ رفته مهر کرده بحضور ملاحظه کنانیده بیایند و بهگونت رای
حویلی مالم واله را گفته فرستادند که فیصله خود سازند پسر بلونت راؤ حاضر شد از روا
تا پهر روز بر آمده سوال جواب مینمایند و در اخبار حکواجی راؤ نوشته بود که بتاریخ
بست و پنجم ذیحجه سنه ۱۲۱۱ وقت شب نشسته بودند سی هزار روپیه
بصاحاجی کهارکهه از سداشو نایک دهانیده از نول رای و رائے سنگه گفتند
که بیست و پنجهزار روپیه پیشگی معامله متهرا و سیزده هزار روپیه از انتری
واله بایشان دهانیده میشود بعد آں در جواب آمده بتاریخ بیست و ششم صبحی
بیدار شده دونارجیل خام از دکن آمده ظاهر شد که بتاریخ بیست و دویم ملاقات
لکهواجی و انباجی راؤ گردیده نرکهه بهان ظاهر کرد که راجه جی پور منها لعل
راطلبیده است گفتند که بعد داخلای قسط دویم رخصت بعمل خواهد آمد شبهوناته
ظاهر کرد که یکهزار روپیه بحاجی کاکا داده پایگاه نویس ظاهر کرد که پایگاه
واله ها بالکل تنخواه میخواهند چنانچه اهل کار آنرا برای فهمانیدن پایگاه واله ها
فرستادند خط لکهواجی در باب طلب فوج رسید در جواب فرستادند که زر نیست
که فوج بفرستم عرض شد که بخانه پایگاه نویس از بارگیران جلیس شده
وجیه الدین خان ظاهر کرد که پیرزاده معه فیلان از لکهنو آمده داخل لشکر شده
تسلی پایگاه واله ها کرده که بسهولت تنخواه بگیرند از ملهار راو و داجی فصایا
بیشد بهاله دار را برای فهمانیدن فرستادند تا چهار گهڑی شب رفته نشسته اند-

اخبار ڈیوڑھی نواب سعادت علی خان

سنہ ۴۰ و ۴۱ جُلوس شاہ عَالم ثانی

سنہ ۱۲۱۳ و ۱۲۱۴ ہجری

آخبار ڈیوڑھی نوّاب سعادت علیخاں

مرقومه نوزدهم رجب سنه ۲۱

صبحی بیدار شده از امورات ضروری فراغت کرده درمکان شیشه محل تشریف آوردند حاضران مجرا کردند هرکاره آمده عرض نمود که صاحب لکهنو مدهنی ملس صاحب بهادر بدیرهٔ صاحبزاده احمد علی خاں آمده بودند ملاقات و مذکورات مشوره کرده وقت برخاست بیست و یک کشتی پارچه پوشاکی وخوانچه جواهر و یک زنجیر فیل و یک راس اسپ بصاحب لکهنو و شش کشتی پوشاکی وخوانچه جواهر مدهنی ملس صاحب تواضع کرده یک یک دوشاله پسند کرده گرفته بر ڈیوڑهی بیگم صاحبه رفته معرفت جواهر علیخان خواجه سرائے سوالجواب کرده و منشی غلام قادرخان چیزی کاغذ دستخط کنانیده. بیگم صاحبه ده کشتی پوشاکی فرستاده بودند یک دوشاله گرفته باقی یک جماعدار راخلعت چهارپارچه داده تعینات کرنیل مارینن صاحب نموده از صاحبزاده فرمودند که اگر بارگیران بر درماهه شرح هفت روپیه راضی شوند مثل انهاد یده خرچ بدهند برات. بیگمخان عرض نمود که محبوسان در کوتوالی هستند چیزی نذرانه میدهند فرمودند که بگیرند چنانچه چند آسامی مضافات رامخلصی کرده بود بعد مسموعه خفگی فرموده داخل محل گشته طعام خورده آرام کردند دیگر خیریت است۔

اخبار ڈیوڑھی نواب سعادت علی خان

تحریر چہاردهم شعبان سنه ۱۲۰۴

صبحی بیدار شده از امورات ضروری فراغت ساخته بر آمد شدند مجرائیان مجرا نمودند در باغ نو تیار تیاری ضیافت و روشنی و رقص وغیره کنانیدند و دو هزار روپیه نقد برای پخت طعام نزد شور صاحب و صاحبان کونسل فرستاده اول چری صاحب آمده تا سه گهڑی مشوره داشته همیں صلاح کردند که وزیر علی خان را بطرف چنارگڈه بفرستند چراکه از بودن ایشان درانیجا مردم اندیشه دارند و از اوصاف سخاوت خان مذکور همه رعایا و فوج بسیار خوش بود بعد ان جان شور صاحب معه بیست و یک صاحبان آمده ملاقات نموده آب چاء نوشیده سیر نموده مشوره داشته رقص ملاحظه نموده از بیگم صاحبه گفته فرستادند که عهد پیمان اخلاص از روز اول شده بود تفاوت نخواهد شد و در مقدمه وزیر علی و بهو بیگم بالفعل توقف دارند چنانچه مشوره صاحبان کونسل اینست که چیزی زر از وزیر علیخان بابت نذرانه گرفته و حصه جاگیر مقرر نموده گذاشته خواهند داد چراکه بهو بیگم راضی نمیشود بعد یک صد و بیست و هشت کشتی پوشاکی و جهل و پنج رقم جواهر پنج فیل و بیست اسپ تواضع صاحب کلاں معه همراهیان کردند و صاحب کلاں گویند که الماس علی خان از طرف ایشاں و مایان مجاز است عطر پان گرفته بر آمد شدند -

اخبارلکھواجی

سنه ۴۱ جلوس شاه عالم ثانی

سنه ۱۲۱۴ ہجری

اخبار لکھواجی

مرقومہ بیست و پنجم رجب سنہ ۴۱

صبحی بیدار شدہ بر آمدشدند عمدہ فعلہ مجرا کردند چہار کونپی و چہار ضرب توپ و چہار صد سوار ہمراہی چتر سال ہمراہ انکو باباکردہ بر موضع گوپال پور کہ از پنجکروہ است فرستادہ چنانچہ روانہ شدہ نواب مغل علیخان آمدہ ملاقات کردند بہ وکیل باو نراؤ فرمودند کہ شما نزد معظم دار و پھرنویس و چودہری مروح کہ از دیروز قید است رفتہ سوال الجواب کردہ بیایند مشار الیہ بموجب حکم بر آمدشدہ رفت نزد انہا رسیدہ فہمانیدہ کہ شما وقت صبح گفتہ بودید بوقت شام سوال الجواب معاملہ کردہ خواہد شد باز وقت وعدہ پگاہ کردہ بودید کہ صبحی باہم مشورہ نمودہ انفصال معاملہ کردہ خواہد شد الحال تدبیر معاملہ کردہ دہند اوشان قبول نکردند وکیل راؤ مذکور باز آمدہ ظاہر کرد کہ مشار الیہا قبول نمی سازند باز شنبھو ناتھ را نزد معظم داربابت انفصال معاملہ فرستادہ عیسیٰ خان از دہلی آمدہ یکروپیہ نذر کردہ ملاقات نمودہ عرض کرد کہ یکصد و پنجاہ پیادہ ہمراہ خود آوردہ ایم فرمودند کہ دیگر نگاہدارند سررشتہ نوکری درست کردہ خواہد شد بعد احوال فوج پسر انباجی عرضکردہ بعد قاضی مروح آمدہ بغلگیر شدہ وکیل جوکراج مہنت چنتھی موکل گذرانید کہ در مہو مقام داشتہ مردمان راجمع میکرد در ضمن چنتھی اجل سنگہ نرسنگہ گڈہ والہ در مقدمہ طلب بندہ رسید چنانچہ بموجب طلب نزد مشار الیہ آمدہ ملاقات کردہ مشار الیہ ہم معہ جمعیت خود حاضر است و از بندہ ظاہر کرد کہ چنتھی بالا راو آمدہ است۔

اخبار ڈیوڑھی علی بہادر

سنہ ۴۱ جلوس شاہ عالم ثانی

سنہ ۱۲۱۴ ہجری

اخبار ڈیوڑھی علی بہادر

مرقومه نهم رجب سنه ۱۲ مقام موضع گهیرا

صبحی بیدار شده از امورات ضروری فراغت نموده برآمد شدند مجرائیان
مجرا کردند راجه همت بهادر حاضر شده عرض کرد که راجه ریوان مکندپور واله تاحال
رجوع نیست و بسیار مردم کار آزموده در میدان جنگ راجه مذکور از طرف
سرکار بکار آمدند و از چوبی های کالنجر نیز مبلغان وصول نمی شود گویند پنڈت
راچوبی های کالنجر مبلغان خاطرخواه ندادند ده هزار روپیه بالفعل داده بودند
درینولا صلاح اینست که ازاینجا کوچیده تاراجی ملک راجه ریوان مکندپور واله
باید ساخت و از چوبی های نیز مبلغان باید گرفت چنانچه باتفاق راجه همت بهادر
بٹالن های پلس صاحب وغیره از مانده کوچیده چند دیهات متعلقه ریوان مکندپور واله
را تاخت نموده مواشی قریب هشت هزار راس آمده بود در تنخواه سپاه داده
بعد طی مسافت هشت کروه نزدیکی موضع گهیرا برلب ندی پاکهن داخل ڈیره
شدند وقت شب طعام خورده آرام کردند۔

حضرت امیر الممالک نواب صلابت جنگ
آصف الدولہ بہادر

سنہ ۱۱۶۴ ہجری تا سنہ ۱۱۷۵ ہجری

تخفیف دررقم تعهد بہ حسین دوست خان بہادر شمس الدولہ مبارز جنگ

حضرت نواب مظفر جنگ بہادر

سنہ ۱۱۶۴ ہجری تا سنہ ۱۱۶۴ ہجری

نیابت فوجداری محالات پایان گھاٹ متعلقہ کرناٹک صوبہ فرخندہ بنیاد

عطائے نیابت و فوجداری پایان گھاٹ متعلقہ کرناٹک صوبہ فرخندہ بنیاد

حضرت نواب شہید نواب ناصر جنگ نظام الدولہ بہادر

سنہ ۱۱۶۱ ھجری تا سنہ ۱۱۶۴ ھجری

خیرات بروز داخل شدن تابوت حضرت مغفرت مآب بہ روضہ

ادائی قیمت زمین برائے مرقد شریف حضرت مغفرت مآب

حضرت

امر شده که مبلغ یکهزار روپیه در ماه برای خرچ طعام و گل و
خوشبوئی وغیره و در ماه طالب علمان و صلواة خوان ها جهت
روضه منوره نزد میرضیاء الدین حسین خان از خزانه خجسته بنیاد
ماه بماه میرسیده باشد درباب نوشتن پروانه تنخواه بنام متصدیان
خزانه مذکور از تاریخ ورود پروانه هرچه امر

الف ... در ماه

منظوری اخراجات طعام و گل و خوشبوئی وغیرہ و وظائف طالب علمان و
صلواۃ خوانان متعینۂ روضۂ حضرت مغفرت مآب

حضرت مغفرت مآب نواب آصف جاہ بہادر اول

سنہ ۱۱۲۰ ہجری تا سنہ ۱۱۶۱ ہجری

عطائے خدمت فوجداری وشقداری پرگنہ سری کنڈہ سرکار مظفر نگر صوبہ محمدؐ آباد

محالات جاگیر حضرت مغفرت مآب
نواب آصفجاه بهادر اول

سنه ۱۱۲۵ هجری تا سنه ۱۱۶۱ هجری

محالات جاگیر نواب مغفرت مآب

(۲۲) محال

پرگنہ فرید آباد دارالخلافہ یک لک روپیہ	پرگنہ بلول دارالخلافہ ۴ لک ۵۰۰۰۰ روپیہ
موضع کھاندہ عملہ پرگنہ کہرکھودہ دارالخلافہ ۸۰۰۰۰ روپیہ	پرگنہ داسر معہ غازی آباد دارالخلافہ ۷ لک
پرگنہ سیاہ نصفی دارالخلافہ یک لک ۵۰۰۰۰ روپیہ	رام پور وشاہ آباد سرکار سنبھل دارالخلافہ دو محال ۳ لک
فوجداری چکلہ بریلے درسنہ ۱۸ دارالخلافہ لک ۱۲۰۰۰ روپیہ	شاہ جہان پور وکات کورد متصل بریلے دارالخلافہ دو محال ۴ لک
پرگنہ کنانہ و پتھر وارہ دو محال لک ۳۵۰۰۰ روپیہ	دیہات پرگنہ شکر پور التمغا دارالخلافہ ۲۱ م ۴۰۰۰۰ روپیہ

دیہات حویلی اکبر آباد التمغا
۹۰۰۰۰ روپیہ

نال گانوبھوگانو سرکار قنوج
صوبہ اکبر آباد
دومحال ۳ لک
۵۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ شکوہ آباد صوبہ اکبر آباد
۴ لک
۲۵۰۰۰ روپیہ

پرگنہ خواجہ آصف صوبہ اکبر آباد
یک لک
۵۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ ونکور صوبہ اکبر آباد
لک

پرگنہ ونہاے صوبہ اکبر آباد
اکان
۵۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ کھوکھووال صوبہ دارالسلطنتہ
لک

پرگنہ کہائے بلدہ صوبہ ملتان
لک

حضرت نواب مغفرت مآب

کیفیت محالات جاگیر ونواب خان فیروز جنگ از صوبہ دارالخلافہ شاہجہاں آباد وغیرہ

(۲۹) محال

پرگنہ داسنہ وغازی باد جاگیر والتمغا	پرگنہ ونکور
پرگنہ چپور	پرگنہ و نہائے
پرگنہ فرید آباد	پرگنہ بلول
پرگنہ شکوہ آباد	پرگنہ ہوگانوں
پرگنہ تانگانوں	پرگنہ ین پوری
پرگنہ حاجی پور	پرگنہ ونوار
پرگنہ کنانہ	پرگنہ پتھرواره
پرگنہ کہائے بلدہ صوبہ ملتان	پرگنہ کہو کہووال صوبہ پنجاب
چکلہ بریلے	پرگنہ شاہجہاں پور
پرگنہ کانت کولہ	پرگنہ سیانہ

پرگنه شنکر پور
(۲۱)م

التمغا	جاگیر
(۴) موضع	(۱۷) موضع

پرگنه خواجه آصف در جاگیر فیروز جنگ

پرگنه کانسے پور تعلقه حضور سوائے عمل
دخل راجه جیسنگه دست برداشته
چیزی میدارد

موضع کهامده عمله پرگنه کهر کهوره
یک موضع

دوازده موضع از حویلی و پرگنه پالم
دارالخلافه عیوض دوازده هزار
روپیه که نزد نواب فیروز جنگ
گروی بوده عامل از سرکار میرفت

دیهات حویلی اکبر آباد التمغا
یک لک (۸۰) هزار دام

پرگنه راهور و پرگنه شاه آباد دروجه
پان بها

کرایه حویلهاے و باغات تعلقه
دارالخلافه
(۵۵۰۰۰) روپیه سالتمام

حضرت خلد مکان شہنشاہ اورنگ زیب عالم گیر

سنہ ۱۰۶۸ ھجری تا سنہ ۱۱۱۸ ھجری

سرفرازی منصب هفت‌هزاری ذات و هفت هزار سوار به راجه ساهوجی
نبیره راجه سیواجی

تصدیق حاضری محمد غوث متعینہ باغ شہزادی زیب النساء بیگم

تصدیق حاضری محب علی داروغہ دارالشفاء و طبابت اورنگ آباد

عطائے زمین برائے تعمیر حویلی بہ کچ سنگھ
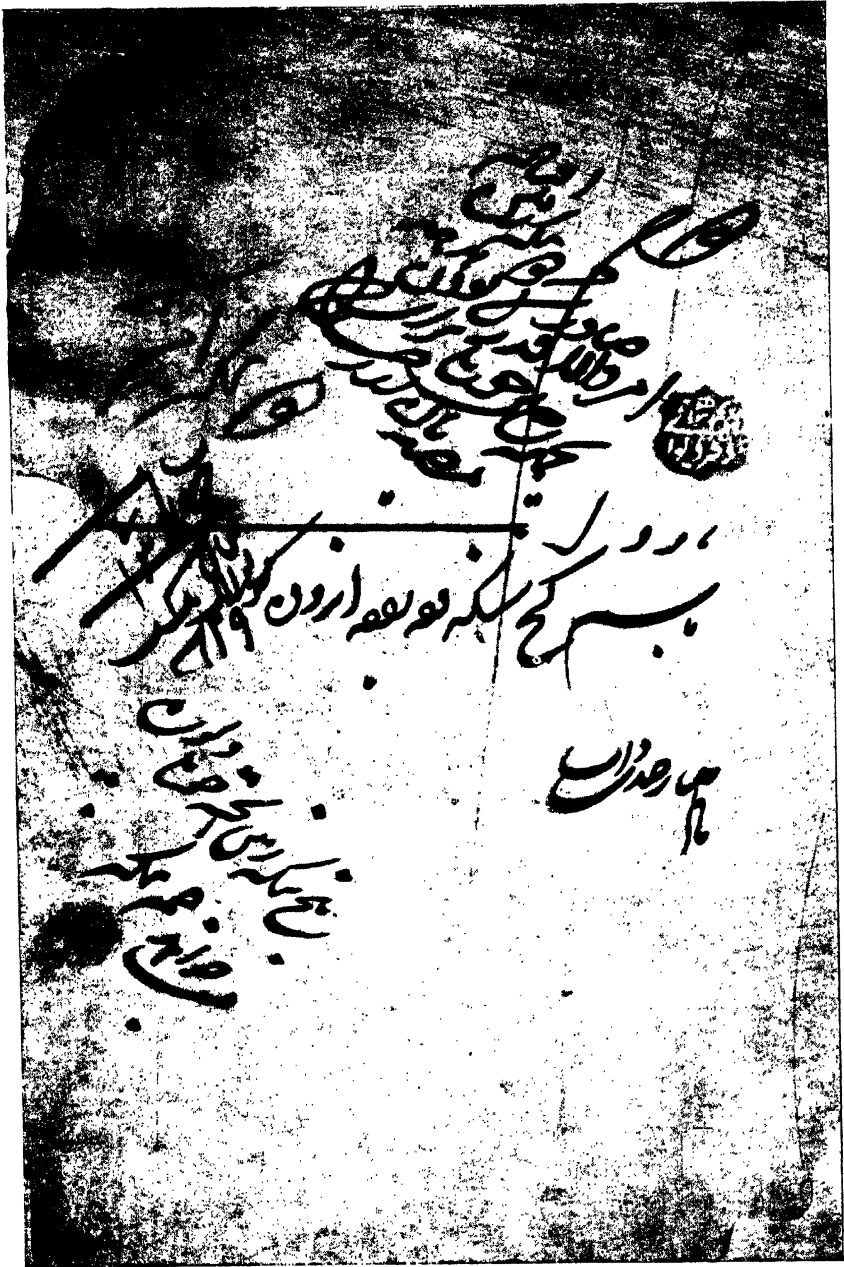
روزنامچہ وقائع قلعہ فتح آباد

عرف دھارور

بابت سنہ ۱۰۷۱ ہجری

۱۰ - ذی حجة الحرام سنه ۱۰۷۱ھ یوم السّبت

مطابق سنه ۴ جلوس میمنت مانوس - آنکه چون روز عید اضحٰی بود سیادت واقبال پناه مفتخر خان با جمعیت خود و بندهاے درگاه خلایق پناه سوار شده به عیدگاه که در بیرون قصبهٔ دهارور واقع ست رفتند بعد از اداے نماز خطبه نام نامی ظل سبحانی خوانده سراپاے به خطیب وقاضی وقاری داده به قلعه مسطور صدر رالیه مراجعت نمود -

۱۳- ذی حجة الحرام سنه ۱۰۷۱ھ یوم الثلاثه

مطابق سنه ۴ جلوس میمنت مانوس آنکه چند نفر دُزد شبان موضع ایره من
معموله پرگنه فتح آباد را در جنگل موضع مذکور که گاؤ میش می چرا یند بسته
و موازی سی راس گاؤ میش را از جنگل مسطور بردند چون خبر دُزدان به سلطان
نام طرفدار موضع مزبور رسید طرفدار مذکور دزدان را تعاقب نموده گاؤمیشان
را گرفته و دو نفر دزد را نیز دستگیر نمُوده نزد سیادت و اقبال پناه مفتخر خان
آورد خان مشارٌالیه دزدان را مقید نمُود -

۱۴ - ذی حجة الحرام سنه ۱۰۷۱ھ یوم الاربع

مطابق سنه ۴ جلوس میمنت مانوس آنکه دو گهڑی از روز برآمده سیاوت و اقبال پناه مفتخر خاں از قلعه بیرون آمده در چبوتره عدالت که درکنار خندق قلعه واقع ست تا یک پهر نشسته به معاملات و ارسیده برخواستند و به قلعه مراجعت نمودند -

روزنامچہ وقائع سرکار رامگیر

بابت

سنہ ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

نرخ بازار قصبہ رانگیر (صفحہ اول)

نرخ بازار قصبہ رانگیر (صفحہ ثانی)

نرخ بازار قصبہ رانگیر (صفحہ ثالث)

نرخ بازار قصبہ رانگیر (صفحہ رابع)

روزنامچہ وقائع صوبہ بگلانہ

بابت سنہ ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

۱۷ - ربیع الاول سنه ۴ جلوس یوم الخمیس

اول سید منصور فوجدار از صبح سوار شده برای دیدن هاٹ موضع انجهاپور رفته بود بوقت دو پهر روز برگشته آمد -

دیگر سید حاج و شهاب الدین حسین پسران محمد سعید قلعه دار سلطان گڈه به جانب بهرگانون برای تشخیص جمعبندی پدر خود رفتند -

دیگر یک نلوه سربمهر عبدالهادی واقعه نویس قلعه سورت از قصبه نوه پوره بدرگاه جهان پناه روانه شد -

دیگر یک نلوه سربمهر سید منصور فوجدار بنام وزارت پناه دیانت رای از قصبه نوه پوره روانه شد -

دیگر شیخ الهداد و غیره میرشکار از بندر مبارک سورت به موجب دستک به مهر مصطفی خان فوجدار بندر مذکور از قصبه نوه پوره بدارالخلافت شاه جهان آباد روانه شد و موازی چهار دست بحری و دو دست بحری بچه همراه دارد -

شرح دستک از قرار تاریخ ۱۴ - ربیع الاول سنه ۴ دستک باسم گماشتهای تهانه داران و جاگیرداران و گزربانان و مستحفظان طرق و شوارع از بندر مبارک سورت تا دارالخلافت شاه جهان آباد آنکه

شیخ الهداد میر شکار حسب الحکم جهان مطاع آفتاب شعاع گردون ارتفاع
از بندر مذکور موازی چهار دست بحری و دو دست بحری بچه بدرگاه
معلیٰ میبرد و هشت نفر بیگاری و بدرقه همراه داده از حدود خود بسلامت
بگزرانند درین باب تاکید دانند۔

۱۶ - ربیع الثانی سنه ۴ جلوس یوم الجمعه

اول سید منصور فوجدار به مسجد جامع پاینده‌بادشاهی آمده نماز کرد - دیگر یک نلوه سر بمهر کفایت خان بنام مصطفی خان فوجدار بندر سورت از قصبه نوه پوره روانه شد -

۱۸ - ربیع الثانی سنه ۴ جلوس یوم الاحد

اوّل سید منصور فوجدار از دو گھڑی روز بر آمده تا یک نیم پہر به کچہری نشست -

دیگر تریکم داس گماشته زین العابدین دیوان صوبه خاندیس بجهت سررشته دیوانی سرکار بگلانه رسید - شرح پروانچه از قرار بتاریخ ۲۹ - ربیع الاول سنه ۴ از جلوس بمهر زین العابدین دیوان صوبه خاندیس آنکه دیسائیان و قانون گویان و مقدمان سرکار بگلانه صوبه خاندیس بدانند که چون عزت مآب خواجه تریکمداس را بجهت سررشته دیوانی سرکار مذکور تعین نموده شده می باید که مشارٌ الیه را متصدی این خدمت دانسته از سخن و صلاح او بیرون نه رفته لوازم این خدمت به او رجوع دارند و سبیل مومی الیه آنکه از حقیقت تشخیص جمع پرگنات چنانچه خواجه لعل چند دیوان سابق واقف شده سرانجام می داد نموده سررشته کاغذ را از قرار واقع بدستخط دیسائیان و قانون گویان گرفته بدفترخانه معلیٰ ارسال دارد و نگزارد که احدے از جاگیرداران دست تعدی بر رعایا دراز نماید قدغن کند که رعایا در برداشتن زمین بنجر و باغات کوشش نمایند درین باب تاکید دانند -

دیگر گاڈیوان سلطان قلی بیگ قلعه دار اورنگ گڈه برماری قلعه مذکور گاڈی می گرداندیکا یک بر باؤلی که نزدیک رسته بازار است - ریسمان از گلوئے گاوان واشده و گاڈی در باؤلی افتاده و گاڈیوان برزه باؤلی افتاده نزدیک مردن است و پنج طفل بر گاڈی سوار بودند مع گاڈی در باؤلی غرق گشتند و مردند -

(۵) طفل

طفلان سائیس　　　طفل آہنگر　　　طفل خیاط

(۳)

دیگر یک نلوہ سر بمہر مصطفیٰ خان فوجدار بندر سورت بدرگاہ جہان پناہ سلاطین سجدہ گاہ از قصبۂ نوہ پورہ روانہ شد -

دیگر یک نلوہ سر بمہر مصطفیٰ خان فوجدار بندر سورت بنام فاضل خان از قصبہ نوہ پورہ روانہ شد -

رُوزنامچہ وقائع قلعہ احمد نگر

بابت سنہ ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

۶ ـ ربیع الثانی سنه ۴ جلوس میمنت مانوس

موافق سنه ۱۰۷۲ هجری

یوم السبت

اوّل آنکه یک پهر روز بر آمده امارت پناه منعم خاں سوار شده بجهت شکار تا موضع سیندی که بفاصله دو کروه از قلعه واقع است رفته چهار قطعه دراج و دو قطعه کاردانک شکار نموده آخر هاے روز مراجعت نموده داخل قلعه شد ـ

روزنامچہ وقائع قلعہ پرینڈہ

بابت

سنہ ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

بیست و هفتم ربیع الاوّل سنه ۴ جُلوس یومُ الاحد

اوّل آنکه سیادت و امارت پناه یک پهر از روز گزشته از قلعه بیرون آمده از مکان مقرر برا سم عدل پرداختند -

دیگر شخصے در دار العداله حاضر شده طلب قیمت یک قبضه شمشیر که وکلائے سیادت و امارت پناه بسبب عدم فرصت ابتیاع نگاه داشته بودند و در ایّام فتور نیتوے مقهور جهت مشخص کردن قیمت موقوف مانده بود نمودچون قیمت راست نیامد حواله صاحب مال کردند و قبض الوصول بمهر حاکم شرع و حضار در دار العداله گرفتند -

رُوزنامچۂ وقائع قلعہ اُودگیر

بابت

سنہ ۱۰۷۲ ہجری

۱۷ - ذی قعده سنه ۱۰۷۲ ھ یومُ الثلاثا

اوّل آنکه دولت خاں سوداگر از حیدرآباد آمده به لشکر نصرت اثر می رود سه اسپ سواری و پنج نفر پیاده همراه دارد -

دیگر آنکه حاجی عبدالله بے روزگار از اورنگ آباد خلد بنیاد آمده برائے نوکری به ظفرآباد می رود سواری سه راس اسپ و دو گاو هشت نفر پیاده همراه دارد -

دیگر آنکه ملک بیگ نوکر نامدار خاں برائے کار خود از عساکر نصرت مآثر آمده باز خواهد رفت -

دیگر آں که امان الله نام مسافر از اورنگ آباد آمده به ظفرآباد می رفت سه روز بیمار شده جاں بحق تسلیم نمود لوازم میت اهتمام خان یک روپیه داد -

دیگر آں که اهتمام خان در چاند برج نشسته بوُد -

۲۶ - ذی قعده سنه ۱۰۷۲ ھ یوم الجمعه

اوّل آنکه اهتمام خان اندرون قلعه در چاند بُرج نشسته بود - بعد ازان بوقت آخر روز به زیارت پیر موسیٰ متصل شهر است رفته باز داخل قلعه شده -

دیگر آنکه ملا امالی و رمضان قلی تبریزی از شاه اورنگ آمده به حیدرآباد می روند پیاده اند و گدا -

دیگر آن که رگهنات و غیره قوم بندیله بے روزگار از اورنگ آباد و قندهار آمده بدارالفتح ظفرآباد می روند پیاده اند -

مقدار (۲۲) نفر

دیگر آنکه فتح محمد نوکر میر سید محمد واقعه نویس از اورنگ آباد آمده به حیدرآباد می رود یک یابوے سواری و سه پیاده همراه دارد -

دیگر آنکه الله وردی گدا و غیره چهار نفر مسافر پیاده را خیرات داد

مقدار (۱۹) عدد روپیه

روزنامچہ وقائع بلدۂ حیدر آباد

بابت

سنہ ۴ جُلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

غرهٔ محرّم الحرام سنه ۴ جُلوس همایُون یومُ السّبت

اوّل آنکه حالت تحریر خبر رسید که جهاز عضد الخلافه الکبریٰ رکن السّلطنته العظمیٰ خان زمان سپه سالار از بندر رخنک به بندر راسحاق پٹن که نزدیک به سکا کل است لنگر کرده بندهٔ درگاه کس فرستاد که خبر کشته شدن ناشجاع از ناوخدائے جهاز تحقیق نموده نوشته بیاورد و بعد از رسیدن خبر حقیقت را داخل واقعه خواهد نمود

دیگر آنکه الماس بابت موهن داس به موجب حکم جهانمطاع از قطب الملک گرفته مصحوب سوار و پیاده قطب الملک بدار الفتح ظفرآباد پیش امارت پناه خان زمان فرستاد که خان مشار الیه مصحوب سواران خود پیش امانت خان بفرستد و از نجا امانت خان ارسال درگاه آسمان جاه نماید حکیم نظام الدین احمد از جانب قطب الملک به بندهٔ درگاه پیغام نموده بود که موهن داس و خاوندان الماس را ما دلاسا کرده ایم الماس را بدرگاه جهان پناه ارسال داریم اگر قابل سرکار جهان مدار بوده باشد هر قیمتے که مقیمان پایه سریر خلافت مصیر قیمت کنند در وجه پیشکش مجرا بدهند و اگر پسند نیفتد عنایت کنند۔

۴ - محرّمُ الحرام سنه ۴ جلوس همایون یومُ الاحد

اوّل آنکه قطب الملک خطے و بیست و پنج پارچه قلمکاری بجهت سیّد الیاس که از نوکران علی عادل است نزد کاکاهر کارهٔ خود فرستاده که باو برساند -

دیگر آنکه قطب الملک بجهت محمّد مقیم وکیل والی ایران دو طبله میوه فرستاد -

دیگر آنکه میر کمال از نوکران قطب الملک چهارده جلد کتاب گزرانیدو و او را سراپا داد -

۳- محرم سنه ۴ جُلوس همایون یوم الاثنین

اول آنکه قطب الملک پنجاه سوار و سی صد پیاده بندوقچی به کویل کنده که سرحد بیجاپور است فرستاد -

دیگر آنکه حواله دار ویل کندر سه صد بان یک صد و پنجاه گولهٔ آهنی بقلعه کلکنده فرستاد -

دیگر آنکه والدهٔ قطب الملک یک کاور میوه بجهت علی عادل فرستاد -

۶ - محرّم الحرام سنه ۴ - جُلوس یوم الخمیس

اوّل آنکه قطب الملک بجهت میر احمد داماد خود و محمدؐ مقیم وکیل والی ایران و نوکران از سیّد مظفر وغیره سراپاے که در ده محرم می دهند بخانهٔ آنها فرستاد -

دیگر آنکه قلعه دار بهونگیر ده کوپه باروت و دو صد و پنجاه بان بقلعه گلکنده فرستاد -

دیگر آنکه قطب الملک و والده اش بجهت رضاقلی سراپاے ده محرم فرستاد -

۸ - محرم الحرام سنه ۴ جلوس یومُ السّبت

در باب غراب ملک بیگ که ولندیز و یلمار در بندر سکاکل گرفته اند قطب الملک به سوریراؤ حواله دار بنـــدر مچھلی پٹن نوشته بود که غراب را از کپتان ولندیز بگیر د چون سوریراؤ مذکور بر ولندیز و یلمار دستے ندارد و این جماعه در بندر مچھلی پٹن اطاعت کسے نمی کنند سوریراؤ حواله دار عذرے نوشته بود که این مقدمه در سکاکل واقع شده حیدر فوجدار انجا باید غراب را بگیرد حقیقت این ست که این جماعه در بنا در قطب الملک هرچه می خواهند می کنند و حواله داران برین جماعه دستے ندارند و مذکور می شود که حیدر فوجدار درین کار باین جماعه شریک بوده درین صورت حیدر مذکور چون غراب را خواهد گرفت اگر به حکّام بنادر بنگاله و بندر مبارک سورت حکم جهان مطاع عالم مُطیع صادر گردد که به کپتان ولندیز تاکید نمایند غراب و مال بدست خواهد آمد -

۹ - محرم الحرام سنه ۴ جلوس یومُ الاحد

تاحالت تحریر پنجاه هزار روپیه و یک لک و بیست هزار هون کهره از وجه پیشکش مقرری تحصیل شده قبل ازین یک لک روپیه از جمله هون تحصیل ارسال خزانه عامره شاه اورنگ آباد نموده داخل واقعه شده بود و قبض الوصول متصدیان خزانه رسیده و ده هزار هون و پنجاه هزار روپیه به خان محمد ملازم عضد الخلافته الکبریٰ رکن السلطنت العظمیٰ امیر الامراء داده شده که هون را بجنس و روپیه را سکه مبارک عالمگیری به خزانه عامره شاه اورنگ آباد واصل سازند این حقیقت نیز داخل واقعه شده و تتمه هون را بجنس بموجب حکم جهان مطاع عالم مطیع درین دو روز بعد از ده محرم ارسال خزانه عامره شاه اورنگ آباد خواهد نمود و وجه پیشکش که برحواله داران از محصول سال حال تنخواه کرده اند کسان بندهٔ درگاه با کسان قطب الملک رفته بموجب تحصیل این ملک بوصول خواهند رسانید انشاء الله تعالیٰ -

۱۶ - محرم الحرام سنه ۴ جلوس همایون یوم الاحد

قبل ازین بتاریخ بیست و هفتم شهر ذی الحجه سنه ۴ داخل واقعه نموده بود که قطب الملک به سبب آزار دندان و درد گلو بعادت معهود ه بر نمی آمد الحال آزار برطرف شد ثانی الحال باز درد دندان و گلو عود نموده و بر نمی آید بعد ازین آنچه روی دهد داخل واقعه خواهد نمود -

۱۴ - صفر سنه ۴ جلوس همایون یومُ الاحد

مذکور می شود که قطب الملک صبیۂ خود را به علی عادل میدهد و درین نزدیکی خواهد شد ظاهرا گفتگو درمیانه هست بعد ازین هرچه رود هد داخل واقعه خواهد شود-

۱۴- جمیدی الثانی سنه ۴ جلوس یومُ السّبت

اوّل آنکه نزدیک قلعه گلکنڈه درجائے که دوندی۔ یکجا شده ودر آن جا قطب الملک هرسال غسل می کند. بتاریخ صدر نیز با محل خود رفته غسل کرد۔

دیگر آن که محمدؐ حسین متصدی فرمایش. بندر مچهلی پٹن روانه بندر شد۔

دیگر آنکه قطب الملک بنجاه سوار وصد پیاده برق انداز به قلعه کولاس فرستاد۔

۱۵ - جمیدی الثانی سنه ۴ جلوس همایون یومُ الاحد

اول آنکه حیدر فوجدار سکاکل دو خواجه سرا و دو راس اسپ تاکن ابلق و چهار ڈور آہو به جهت قطب الملک فرستاد -

دیگر آنکه محمدّ قاسم قلعه دار کولاس سرحد کلور آمده به معرفت میر احمد داماد قطب الملک ملاقات کرد و یک راس اسپ ترکی گزرانید و اوراسراپا داد -

۱۹ - رجب سنه ۴ جلوس یومُ الجمعه

اوّل آنکه قطبُ الملک خطے به صبیّه خود نوشته پیش بندهٔ درگاه فرستاده بود بنده آن خط را پیش اعتماد خان فرستاد -

دیگر آنکه ایلم نیر زمیندار قلعه بهونگیر را که از حیدرآباد شانزده کروه مسافت دارد قطبُ الملک طلبیده ایلم نیر مذکور با پانصد بندوقچی آمده به معرفت محمدؐ امین قلعه دار قلعه گلکندهٔ ملاقات نمود و سه صد هون گزرانید و ایلم نیر مذکور را سَراپا داده گفتند که همراه محمدؐ امین باشد -

دیگر آنکه قطبُ الملک موازی سه صندوق سر بمهر بجهت صبیّهٔ خود فرستاد و کس پیش بندهٔ درگاه فرستاده بود دستک راه تا دارالخلافه شاهجهان آباد و ڈاک چوکی همراه داده شد -

روزنامچہ وقائع بلدہ حیدرآباد

بابت

سنہ ۵ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۳ ھجری

۱۶ - رمضان المبارك سنه ۵ جلوس يوم الجمعه

اوّل آنکه موسیٰ محلدار سه هزار و پانصد هون از بابت کان الماس غنی که باجارهٔ اوست به قطب الملک داد -

دیگر آنکه قطب الملک دو نفر انگریز گوله انداز و بیست و پنج نفر بان انداز به قلعه میدک فرستاد -

دیگر آن که قطب الملک سراپا بجهت زمینداران اطراف قلعه اودگیر نزد حسینی قلعه دار قلعه مذکور فرستاد که بانها برساند -

۱۸ ـ رمضان المبارک سنه ۵ جلوس ہمایون یوم الاحد

قبل ازیں بتاریخ یازدہم شہر رجب المرجب سنہ ۴ داخل واقعہ شدہ کہ حاجی محمد صادق کاشی نوکر عضد الخلافتہ الکبریٰ رکن السلطنتہ العظمیٰ امیر الامرا برائے خرید بعضے اشیاء بہ حیدرآباد آمدہ وسفارش عضد الخلافتہ الکبریٰ بجہت میر احمد داماد قطب الملک آوردہ بتاریخ صدر بمعرفت میر احمد ملاقات قطب الملک نمود واو را سراپا دادند۔

۲۳ - رمضان المبارک سنه ۵ جلوس همایون یوم الجمعه

چهار زنجیر فیل از نر و ماده از بابت میر خان و نعمت سوداگر به تفصیل ذیل خرید نمودند -

(۴) زنجیر
قیمت
(۲۷۴۰) ہون و
(۴۰۰۰) روپیه
خریدار عباس قلی و منعم بیگ گماشته عقیدت خان
(۳) زنجیر
قیمت
(۲۷۴۰) ہون
(۳) زنجیر

(۴) زنجیر
خریدار رام داس گماشته راجه چتر بهوج
چهان زنجیر ماده فیل
قیمت
(۴۰۰۰) روپیه

زنجیران دندان دار
قیمت
(۱۸۵۰) ہون
زنجیران دندان دار

زنجیر ماده فیل
قیمت
(۸۹۰)
زنجیر ماده

زنجیر ماده فیل

۲۵ - رمضان المبارک سنه ۵ جلوس یوم الاحد

اول آنکه والدۂ قطب الملک بجهت رضا قلی فوجدار کرناٹک سراپا و چهار کاوڑا نبه فرستاد -

دیگر آنکه قطب الملک دو کاوڑا نبه بجهت علی عادل فرستاد -

دیگر آنکه زمیندار قلعه اودگیر یک جوڑا حلقه مرصع کاری که در دست می کنند و یک انگشتر یاقوت به حسینی قلعه دار قلعه مذکور داده بود حسینی مذکور آں حلقه و انگشتر را پیش قطب الملک فرستاد -

۴- شوال سنه ۵ جلوس همایوں یوم الثلثاء

از جمله ده لک روپیه وجه پیشکش مقرری که ملا عبدالصمد ضامن مبلغ شده. تاریخ صدر شصت ونه هزار وهشت صد ویازده روپیه وسه پاو سکه مبارک عالم گیری واصل ساخت۔

۵ - شوال سنه ۵ جلوس همایون یوم الاَربعاء

عضد الخلافته الکبریٰ رکن السلطنته العظمیٰ امیر الامرا پروانه به بنده درگاه نوشته بود که داول دیسمکه پرگنه و روال متعلقه ناندیڑ با سبحانی دیسمکه پرگنه کولاس متعلقه قطب الملک متفق شده دیهات پرگنه و روال را می برند و باعث خرابی پرگنه می شود داول را حواله کس فتح جنگ خان نمایند درین باب بندهٔ درگاه آنچه گفتگو بایست کرد به قطب الملک نمود جواب می دهند که داول در ملک ما نیست و کس همراه می دهیم که هر جا داول را در ملک ما بیابند یا نشان بدهند بسته حواله کس فتح جنگ خان نماید درین ضمن کسے چه می داند که داول درکجاست و حقیقت این صورت دارد که داول در پرگنات ایشان ست یا سبحانی متفق شده باشارهٔ ایں جماعه این کارها می کنند و ایشان خود جواب چنیں می دهند و پئے حکم بشدت نرسانند درین باب هر چه حکم شود -

۹ - شوال سنه ۵ جلوس یومُ الاحد

اوّل آنکه محمدؐ قلی قلعه دار قلعه ویں کنده ۳ هزار هون و دو کلگی نقره از بابت اسپ و یک کوزه دان نقره بجهت قطب الملک نزد سیّد مظفر فرستاده بود و سیّد مظفر به قطب الملک گزرانید -

دیگر آنکه انت ریڈی دیسمکه کویل کنده بمعرفت ملا عبدالصمد ملاقات قطب الملک نمود و پانصد هون گزرانید قطب الملک اورا سراپا و طرهٔ مرصع کاری و یک قبضه شمشیر و یک راس اسپ داد -

۱۱- شوال سنه ۵ جلوس یومُ الثلثاء[1]

اوّل آنکه قطب الملک دو کاورانبه بجهت علی عادل فرستاد
دیگر آنکه حواله دار قلعه بیونگیر[2] سه[3] صد بان و هشت کوپه باروت به قلعه کلانده[4]
فرستاد-

۲۹ - شوال سنه ۵ جلوس همایون یوم السّبت

ستّد سلطان پسر سید دراج نجفی که قطب الملک اوراطلبیده بود که صبیّه خود را باو بدهد درین ولا سرانجام کدخدائی سید سلطان را سامان کرده که بتاریخ بیست و پنجم شهر ذی الحجه سنه ۵ صبیّه خود را باو بدهد این خبر واقعیست بعدازین آنچه رو دهد داخل واقعه خواهد کرد -

رُوزنامچہ وَقائع قلعہ اُودگیر

بابت

سنہ ۱۰۷۳ ہجری

۲۵-صفر سنہ ۱۰۷۳ھ یوم الاثنین

اوّل آنکہ اہتمام خان در دیوان خانہ قلعہ نشستہ بود

دیگر آنکہ اسپان جہانگیر قلی برائے داغ بہ ناندیڑ پیش ضیاء الدین حسین فرستادہ-

دیگر آنکہ باران شدہ-

دیگر آنکہ خان مشارٌ الیہ یک قطعہ نلوہ ڈاک چوکی پیش وکیل بہ شاہجہان آباد فرستاد-

۱۶ - ربیع الاول سنه ۱۰۷۳ھ یومُ الاَحد

آنکه اہتمام خان اندرون قلعه در کوٹھری خلوت بابت دیوان خانه جھروکه خوابیده بود بوقت نصف شب انیس نام غلام مرشد قلی خانی بکارد گلوے اہتمام خان را بریده ہماں لحظه جان را بحق تسلیم نموده بعد ازاں عورات را خبر شده بر سر نعش آمده فریاد بر آوردند و غلام مذکور ہماں جا ہماں لحظه کشتند الحال کلب علی نام پسر اہتمام خان مرحوم اندرون قلعه است از قسم مال و اموال و اسباب وغیره کارخانه جات در تصرف کلب علی مذکور ست و بندو قچیان بادشاہی در دروازه نشسته اند و مقرر شده که اہتمام خان را به اورنگ آباد بہشت نهاد ببرند امروز در باغ محمودی خواہد بود فردا تابوت روانه شاه اورنگ آباد می شود تخمیناً سن کلب علی پسر اہتمام خان مرحوم دوازده ساله خواہد بود بعد ازین آنچه رو خواہد داد داخل واقعه خواہد نمود -

تابوت اہتمام خان به مقبره به شاه اورنگ آباد مرشد قلی می برند -

۶ - ربیع الثانی سنه ۱۰۷۳ھ یوم السبت

آنکه در خانه جهانگیر قلی منصب دار که به منصب دو صد و پنجاه و بیست سوار سرفراز است دزدی شده بعد از تحقیق و تفحص ظاهر گردیده که سهراب نام خانه زاد جهانگیر قلی به اتفاق داه دزدیده. تفصیل -

سومی ماله طلا	پیاله نقره معه رکابی	خانه دهکدکی طلا	کنگن نقره
عدد	عددان	عدد	زوج

۱۰ - ربیع الثانی سنه ۱۰۷۳ھ یوم الاربع

اوّل آنکه سکهدیو تحویلدار ظاهر ساخت که قبل ازین پول سیاه بریدی عمل دکھنیاں بحساب مس وزن کرده در قلعه کوٹھه ذخیره نگاه داشته بودند بدزدی رفته بود درین ولا معلوم شد که نرسیان ولد پوتاجی آهنگر ملازم سرکار خاصه شریفه از جمله تعینات از قلعهٔ مذکور دزدیده بود محصور شده انگاه اقرار نمود که کم کم به بیست دفعه از کوٹھه ذخیره بر آوردم کلید ساخته پیش خود داشتم قفل را وا می کردم و مهر متصدیان را امانت می داشتم بدست مس فروشان و صرافان و بقال قصبه اودگیر فروخته ام مس فروش و غیره را طلبیده پرسید فی الحال بدستخط خودها آنچه خریده بودند نوشته دادند و نیز منادی کرده بودند خبر شنودند الحال آهنگر مذکور و مس فروش و صرافان و غیره که قبول این معنی کرده اند در بندی خانه قلعه هستند درین باب هر چه امر شود -

وزن مس	۷ من بوزن شاهجهانی
تخمیناً	۲۰ ثار

دیگر آنکه دتاجی نام برهمن چغل ساکن اودگیر پیش اهتمام خان چغلی بسیار می کرد رعایا بتنگ آمده بودند بنابران متصدیان خان مرحوم دتا مذکور را سرتراشیده رو سیاه ساخته در شهر گردانیده سر دادند و در عمل مرحوم حسام الدین خان هم تنبیه شده بود -

۱۴ - ربیع الثانی سنه ۱۰۷۳ھ یومُ الجمعه

اوّل آنکه دوکان سنکنا کویه نام بقال متصل خانه دیسمو کیه بوقت شب دزدان شگاف کرده بودند بقال زود خبر دار شد چیزے نتوانستند بُرد -

دیگر آنکه شیخ محمد عرب وغیره گدا دو نفر پیاده از بیجاپوُر بکلیان شده آمدند به دیگلور می روند -

۱۶ - ربیع الثانی سنه ۱۰۷۳ھ یومُ الثلاثا

اوّل آنکه پروانه امانت خان به کروری رسید که محال جاگیرا هتمام خان مرحوم بخالصه شریفه ضبط نماید چنانچه کروری مذکور در قصبهٔ عمل نیافته در پرگنه عمل می کند مردم اهتمام خان می گویند که قصبهٔ متعلق به قلعه است تا آمدن قلعه دار دیگر ما یان تحصیل می کنیم جواب خواهیم داد-

دیگر آنکه یک قطعه نلوه نوشتهائے وکیل اهتمام خان از درگاه به ڈاک چوکی آمد پیشتر از فوت خان مرحوم فرستاده بوُد-

مدتیست نلوه روانه ساخته بود خلاصه مضمون آنکه بتاریخ هفتم شهر جمادی الاول رایات عالیات متوجه دارالسلطنت لاهوُر خواهند شُد-

رُوزنامچہ وقائِع

صُوبہ بَکلانہ

بَابتْ

رمضان سنہ ۵ جُلوس

مطابق سنہ ۱۰۷۳ ہجری

۱۶- رمضان سنه ۵ جلوس یوم الجمعه

اوّل سیّد منصور فوجدار به مسجد جامع نیامد-

دیگر میدیه بهیل موضع اودسپل معموله پرگنه رای پور کیف خورده به کونها بهیل جنگ نموده بر پای میدیه بهیل کونهای مذکور زخم شمشیر زده این خبر به محمّد بیگ امین پرگنه مسطور رسیده میدیه مذکور را آورده در قید ساخت-

روزنامچہ وقائع چکلہ چنیر

بابت

سنہ ۵ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۳ ہجری

اطلاع وفات وانتظام اسباب ملک غوری منصبدار (صفحہ ثانی)

اطلاع وفات وانتظام اسباب ملک خوری منصبدار (صفحہ ثالث)

اطلاع وفات وانتظام اسباب ملک غوری منصبدار (صفحہ رابع)

وقائع کلیان

بابت

سنہ ۱۴ جلوس

مطابق سنہ ۱۰۸۲ ہجری

هزدَهم شوّال سنه ۱۴ جُلوس یومُ السَّبت

سارو بیگ ولد اله وردی بیگ منصبدار برادری عبدالرسول خان چون بے رخصت خان مشارٌالیه بشاه اورنگ آباد ابد بنیاد رفت خان موصی الیه گفت که داخل وَاقعه نمایند که اُورا از نوکری برطرف سازند۔

برطرف اعتبار نمایند

۱۰ امر جلیل القدر زینت صدور یافت که سارو بیگ را برطَرف نمایند۔

حضرت فردوس آشیانی شہنشاہ شاہ جہاں

سنہ ۱۰۳۷ھ تا سنہ ۱۰۶۸ھ

صفحه از فهرست ملازمان درگاه خلائق پناه

صفحه از فهرست ملازمان درگاه خلایق پناه

یادداشت دربارۂ خزانہ برہان پور

احکام تقرر میر معصوم

یادداشت دربارۂ صوبہ دکن وصوبہ خاندیس وغیرہ (صفحہ اول)

یادداشت دربارۂ صوبہ دکن و صوبہ خاندیس وغیرہ (صفحہ ثانی)

یادداشت مردم شماری و بهائم شماری (صفحه اول)

یادداشت مردم شماری و بہائم شماری (صفحہ ثانی)

الله اکبر

یادداشت

موجودات اسپاہیان بندہ درگاہ جبش خان

موجودات

ادم و اسپ

یادداشت موجودات فوج متعلقہ جبش خان (صفحہ اول)

یادداشت موجودات فوج متعلقہ حبش خان (صفحہ ثانی)

یادداشت ہائے عہد شاہجہانی

سنہ ۱۰۳۷ھ تا سنہ ۱۰۶۸ھ

یادداشت

چون در درگاه معلی میسوره بجهت داغ مقرر است که چهره را می نویسانند و داغ مینمایند در ینجا توپچیان که همراه داروغه می باشند آنها داغ میکنند اول آنکه بوقت چهره نوشتن آن توپچیان حاضر نمی باشند که چهره اسپان را بنویسانند دویم آنکه داغ کج میکنند بنابران التماس آنست که چهار میوره که سابق بجهت داغ درصوبه دکن مقرر بودند در ینولا نیز مقرر شود که دو نفر بجهت چهره نویسانیدن و دو نفر بجهت داغ خدمت قیام نمایند -

یادداشت

چون چهره راکمترین می نویسد و این مقابله نموده ترکی و یا بووتازی می کند بعدازان داروغه مقابله نموده بداغ میرساند اگراحیاناً چیزی تفاوتی روی دهد داروغه و این سخن خواهند کرد که چهره نویس داند. بنابرآن التماس آنست که بداروغه و این حکم شود که اگر در چهره بوقت تصحیحه تفاوتے شود از عهده آن جواب خواهند برامد اگرچه کمترین چهره را می نویسد و این هردو کس مقابله می نمایند و نیز درین باب تاکید شود که احتیاط بیشتر گردد۔

یادداشت

چون بجهت انگشت و اجوره آهنگر که داغ گرم میکند مبلغی از امرایان
خرج می شود درین باب بداروغه حکم شود که بکچهری مقرر بکند تا موافق
آن میداده باشند -